

26214 - ایام تشریق میں ضرورت کی بنا پر رمی مؤخر کرنا

سوال

میں نے دوسری رات دس بجے رمی کی اور میں ایسا کرنے پر مجبور تھا، تو کیا مجھ پر ایسا کرنے میں گناہ ہے یا نہیں کیونکہ میرے ساتھ دو عورتیں اور ایک مرد تھا جو سب کے سب بیمار تھے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس شخص نے گیارہ تاریخ کی رمی رات تک مؤخر کر دی - اور اس کی یہ تاخیر کسی شرعی عذر کی بنا پر ہو - اور رات کو رمی کر لی تو اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی .

اور اسی طرح جس شخص نے گیارہ ذوالحجہ کے دن رمی میں تاخیر کر کے رات کے وقت رمی کر لی تو اس کی یہ رمی ادا ہو جائے گی اور اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا لیکن اسے یہ رات منی میں ہی بسر کرنا ہوگی تاکہ وہ تیرہ ذوالحجہ کو زوال کے بعد رمی کر سکے کیونکہ وہ بارہ ذوالحجہ کو غروب شمس سے قبل منی سے نہیں نکل سکا ، لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ آئندہ وہ دن میں ہی رمی کرنے کی کوشش کرے .

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .